پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن وحدیث

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اول......قرآن مجید

سوال نمبر1:۔(الف) درج ذیل آیات میں سے چار (4) کا اردو میں ترجمہ کریں۔ ۱۰x۴=۴۰

(۱) وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللهُ يَعْلَمُهُمْ۔

(۲) يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ۔

(۳) التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ۔

(۴) أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔

(۵) فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔

(۶) وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ۔

(ب) درج ذیل میں سے دس (10) الفاظ کے معانی لکھیں۔ ۱۰

وَجِلَتْ، فَوْقَ الْأَعْنَاقِ، لَا تَنَازَعُوا، فَسِيحُوا، لَا يَرْكَبُوا، إِلًّا
اثَّاقَلْتُمْ، شَفَا، عَنِتُّمْ، السائحونَ، لَمْ يَلْبَثُوا، مَا يَعْزُبُ، يَسْتَغْشُونَ

دوسرا حصہ....ریاض الصالحین

سوال نمبر2:۔ درج ذیل احادیث میں سے پانچ پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں۔ ۸x۵=۴۰

(۱) وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال كان رسول الله ﷺ أشد حياء من العذراء في خدرها فإذا رأى شيئا يكرهه عرفناه في وجهه۔

(۲) وعن عبد الله بن يزيد الخطمي الصحابي رضي الله عنه قال كان رسول الله ﷺ إذا أراد أن يودع الجيش قال استودع الله دينكم وأمانتكم وخواتيم أعمالكم۔

(۳) وعن كعب بن مالك رضي الله عنه قال رأيت رسول الله ﷺ يأكل بثلاث أصابع فإذا فرغ لعقها۔

(۴) عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ إن الله يحب أن يرى أثر نعمته على عبده۔

(۵) وعن أنس رضي الله عنه أن النبي ﷺ كان إذا تكلم بكلمة أعادها ثلاثا حتى تفهم عنه وإذا أتى على قوم فسلم عليهم ثلاثا۔

(۶) وعن عائشة رضي الله عنها أن النبي ﷺ كان يعود بعض أهله يمسح بيده اليمنى ويقول اللهم رب الناس اذهب الباس واشف أنت الشافي لا شفاء إلا شفاءك شفاء لا يغادر سقما۔

(۷) وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال كان النبي ﷺ وجيوشه إذا علوا الثنايا كبروا وإذا هبطوا سبحوا۔

سوال نمبر3:۔ درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں۔ ۱۰

بضع شعبة تبكين جائزة عقبة يردف كآبة المنظر

دوسرا پرچہ: فقہ و اصول فقہ

نوٹ: ہر حصہ سے صرف دو دو سوال حل کریں

حصہ اول .... فقہ

سوال نمبر1:- البيع ينعقد بالإيجاب و القبول إذا كانا بلفظ الماضى و إذا أوجب أحد المتعاقدين البيع فالأخر بالخيار إن شاء قبل فى المجلس و إن شاء رده فأيهما قام من المجلس قبل القبول بطل الإيجاب.

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں اور عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۵=۵+۱۰)

(ب) خیار شرط، خیار رویت، خیار عیب میں سے دو کی تعریف حکم اور مدت لکھیں۔ (۱۰=۵+۵)

سوال نمبر2:- درج ذیل اصطلاحات میں سے صرف پانچ کی تعریفات و احکام سپر دِ قلم کریں۔ (۲۵=۵×۵)

بیع مزابنہ، بیع ملامسہ، بیع الحصاۃ، بیع منابذہ، سوم علی سوم غیرہ، تلقی الجلب، بیع الحاضر للبادی

سوال نمبر3:- و الضرب الثانى شركة العقود وهى على اربعة اوجه.

(الف) شرکت عقود اور اس کی اقسام اربعہ کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں۔ (۱۵=۳×۵)

(ب) مزارعت کے جواز اور عدم جواز کے متعلق ائمہ احناف کا موقف لکھیں۔ (۱۰)

حصہ دوم .... اصول فقہ

سوال نمبر4:- فالخاص لفظ وضع لمعنى معلوم أو لمسمى معلوم على الانفراد كقولنا فى تخصيص الفرد زيد۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں اور عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۵=۵+۱۰)

(ب) عام کا حکم اور اس پر کوئی ایک تفریع مع مثال بیان کریں۔ (۱۰=۵+۵)

سوال نمبر5:- (الف) عبارۃ النص، اشارۃ النص اور اقتضاء النص میں سے ہر ایک کی تعریف و مثال لکھیں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

(ب) لفظ کے حقیقی معانی چھوڑنے کے صرف دو مقام مع مثالیں تحریر کریں۔ (۱۰=۵+۵)

سوال نمبر6:- فصل فى طريق الاستعارة اعلم أن الاستعارة فى أحكام الشرع مطردة بطريقين الخ۔

(الف) استعارۃ کی تعریف لکھیں نیز اس کے دونوں طریقوں کی وضاحت کریں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

(ب) حقیقت اور مجاز کی تعریف تحریر کریں۔ (۱۰=۵+۵)

تیسرا پرچہ: نحو

نوٹ: صرف چار سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:۔ وأرسلها العراك ومررت به وحده ونحوه متأول.

(الف) مذکورہ بالا عبارت سوال مقدر کا جواب ہے سوال وجواب کی وضاحت کریں۔ ۱۵

(ب) اگر ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم کرنا کیوں ضروری ہے؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں۔ ۱۰

سوال نمبر2:۔(الف) اسباب منع صرف کتنے اور کون سے ہیں؟ کافیہ میں موجود شعر لکھنا نہ بھولیں۔ ۱۵

(ب) عدل تحقیقی اور تقدیری کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔(الف) درج ذیل میں سے پانچ کی جامع مانع تعریف سپرد قلم کریں۔ ۱۵

کلمہ حال تمیز مبتدا ثانی مجرور مضاف الیہ وصف

(ب) حصول کلام کے عقلی احتمال کتنے ہیں مفصلا تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر4:۔ التحذير وهو معمول بتقدير اتق تحذيرا مما بعده أو ذكر المحذر منه مكررا.

(الف) عبارت مذکورہ پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ب) ما أضمر عامله على شريطة التفسير سے کیا مراد ہے؟ نیز تحذیر کی صورت میں عامل کو حذف کرنا کیوں ضروری ہے؟ ۱۵

سوال نمبر5:۔(الف) عامل اور اعراب میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں۔ ۱۰

(ب) جمع مکسر منصرف، جمع مذکر سالم اور تثنیہ کے اعراب کو مفصلا تحریر کریں۔ ۱۵

چوتھا پرچہ: منطق و عربی اداب

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوالات کا حل مطلوب ہے۔

حصہ اول ..... منطق

سوال نمبر1:- قد جرت عادة الميزانيين أنهم يعبرون عن الموضوع بج وعن المحمول بب فمتى أرادوا التعبير عن الموجبة الكلية يقولون كل ج ب ومقصودهم من ذلك الإيجاز ودفع توهم الانحصار

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں منطقیین موضوع اور محمول کو ج اور ب سے کیوں تعبیر کرتے ہیں۔ ۱۰

(ب) قیاس کی تعریف کرتے ہوئے قیاس استثنائی اور قیاس اقترانی کی وضاحت کریں اور مثال پیش کریں۔ ۱۵

سوال نمبر2:- (الف) قضیہ کی تعریف کرتے ہوئے قضیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں۔ ۱۵

(ب) موضوع کے اعتبار سے قضیہ حملیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:- (الف) ترتیب کے اعتبار سے جنس کی اقسام اربعہ مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں۔ ۱۰

(ب) شرطیہ منفصلہ کی اقسام ثلاثہ مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں۔ ۱۵

حصہ دوم ..... عربی ادب

سوال نمبر4:- (الف) اصول دین اور اصول احکام کو بیان کرنے میں قرآن کریم کا اسلوب تحریر کریں۔ ۱۲

(ب) قرآن کی وجہ اعجاز کو بیان کرتے ہوئے قرآن کی زبان کی خصوصیات تحریر کریں۔ ۱۳

سوال نمبر5:- (الف) ہجویہ شاعری کے اسباب بیان کرتے ہوئے ہجویہ شاعری میں اخطل اور فرزدق کا مسلک لکھیں۔ ۱۵

(ب) شاعری پر ایک عمومی جائزہ پیش کریں جس میں عراقی، حجازی اور شامی شاعری کا احاطہ کیا گیا ہو۔ ۱۰

سوال نمبر6:- (الف) مسلمان خلفاء کی طرز انشاء پردازی کو بیان کریں۔ ۱۲

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اخلاق اور فطری وادبی صلاحیت پر جامع مضمون تحریر کریں۔ ۱۳

پانچواں پرچہ: سیرت و تاریخ

نوٹ: ہر حصے سے دو دو سوال حل کریں۔

پہلا حصہ...سیرت

سوال نمبر 1:۔(الف) رضاعت وشق صدر مصطفیٰ ﷺ پر مختصر مضمون تحریر کریں۔ ۱۵

(ب) بچپن میں آپ ﷺ سے ظاہر ہونے والے فیوض و برکات کے بارے میں کوئی سے دو واقعے قلم بند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 2:۔(الف) اصحاب صفہ کے بارے میں مختصر مگر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۰

(ب) مسئلہ حیات النبی ﷺ میں اہل سنت و جماعت کا عقیدہ مع دلائل سپرد قلم کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 3:۔(الف) نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب میں کس طرح مواخات کو قائم فرمایا؟ سیرت رسول عربی کی روشنی میں تحریر کریں۔ ۱۵

(ب) غزوہ تبوک کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ ۱۰

دوسرا حصہ...تاریخ

سوال نمبر 4:۔(الف) سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک تاریخ الخلفاء کی روشنی میں بیان کریں۔ ۱۰

(ب) سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت آیات و احادیث سے ثابت کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 5:۔(الف) لقب امیر المؤمنین کا پس منظر سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ب) شہادت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تحریر کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 6:۔(الف) اولیات صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں سے پانچ تحریر کریں۔ ۱۰=۲x۵

(ب) اقوال صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں سے پانچ سپرد قلم کریں۔ ۱۵=۳x۵

چھٹا پرچہ: بلاغت

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:- والاصل فی الخبر ان یلقی لافادۃ المخاطب الحکم الذی تضمنتہ الجملۃ کمافی قولنا "حضر الامیر" او لافادۃ ان المتکلم عالم بہ نحو "انت حضرت امس" ویسمی الحکم فائدۃ الخبر و کون المتکلم عالمابہ لازم فائدۃ الخبر۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) خبر کے مجازی استعمال کے کوئی سے دو مقام ایک ایک مثال کے ساتھ لکھیں۔ (۷+۷=۱۴)

سوال نمبر2:- (الف) اما الامر فھو طلب الفعل علی وجہ الاستعلاء ولہ اربع صیغ.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور چاروں صیغے لکھیں۔ (۴+۴+۱۲=۲۰)

(ب) امر کا صیغہ مجازی طور پر کن معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے؟ کوئی سے تین معانی امثلہ کے ساتھ لکھیں۔ (۱۳)

سوال نمبر3:- (الف) مسندالیہ کو معرفہ بعلم لانے کی تین وجوہ بلاغت امثلہ کے ساتھ تحریر کریں۔ (۳×۵=۱۵)

(ب) مسند کو مقدم کرنے کی کوئی سی تین وجوہ بلاغت سپرد قلم کریں۔ (۶×۳=۱۸)

سوال نمبر5:- درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ لکھیں، نیز مصنفین دروس البلاغہ میں سے کم ازکم تین کے نام تحریر کریں۔ (۱۰x۳+۳=۳۳)

(۱) فصاحت فی المتکلم (۲) بلاغت متکلم (۳) ضعف تالیف

(۴) حال (۵) إنشاء غیر طلبی